ناظم دفتر اہتمام

احوال و کوائف دار العلوم

دار العلوم حقانیہ میں ہر طبقہ فکر اور مکتب خیال کے اکابر اہل علم اور زعماء کی آمد و رفت جاری رہتی ہے، دار العلوم کے طلبہ مہمانوں کے اعزاز و اکرام اور والہانہ خیر مقدم میں پیش پیش ہوتے ہیں اور معزز مہمانوں کے ارشادات اور خیالات سے مستفید ہونے کا اشتیاق ظاہر کرتے ہیں پچھلے ماہ بھی کئی معزز مہمان دار العلوم تشریف لائے اور طلبہ کو اپنے خیالات اور پند و نصائح سے محظوظ فرمایا۔

مولانا فضل عثمان مجددی افغانی کی آمد افغانستان کے مجددی خانوادہ کے ایک ممتاز فرد اور حضرت ملا شور بازار نور المشائخ رح کے فرزند مولانا فضل عثمان مجددی ۱۳ ستمبر بروز جمعہ تشریف لائے حضرت شیخ الحدیث کے مکان پر کئی گھنٹے قیام فرمایا، نماز جمعہ سے قبل مجمع سے اپنے پُرجوش کلمات خیر و حکمت سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ بیت المقدس کے المیہ کے علاوہ ملک میں سوشلزم جیسے غیر اسلامی نعروں کے فروغ پر انتہائی درد اور الم کا اظہار کیا اس ضمن میں انہوں نے فرمایا کہ ایک جرمنی نے مجھے کہا کہ تم مسلمان اس لئے ترقی نہیں کرتے کہ آپ نے اپنا راستہ اور اپنا نظریہ چھوڑ دیا ہے ظاہری اسباب اور وسائل کی کمی نہیں، دنیاوی ترقی کے امور بھی آپ نے اپنائے اور دین پر آپ نے چلنا ترک کر دیا۔۔۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جو امیدیں پاکستان سے وابستہ کی تھیں، افسوس کہ وہ خاک میں مل گئی ہیں، ہمیں چاہیئے کہ اپنے اور اپنے آباد اجداد کے دین اسلام پر ڈٹے رہیں۔ نئے نئے نعروں اور ازموں کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں، وہ کیمونزم جو افغانستان اور پاکستان میں پھیل رہا ہے ہمیں اس سے بچنے کی فکر کرنی چاہیئے، یہ درحقیقت دہریت ہے اور میں نے بخارا وغیرہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ اس اشتراکیت میں عورتوں تک کو مشترکہ سرمایہ بنا لیا جاتا ہے اس اشتراکیت کی کوئی چیز نہ تو اسلام برداشت کر سکتا ہے اور نہ پختون قوم کی غیرت و حمیت۔ ہم صرف حضور صلعم کا دامن تھام لینے سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارا خاندان ہمیشہ علم اور دین کا خادم رہا ہے۔ یہاں دار العلوم حقانیہ کی شکل میں دین کی جو عظیم الشان خدمات ہو رہی ہیں جو کچھ ہمارے ہاتھوں سے خدمت ہو سکے ہم اس سے دریغ نہ کریں گے۔

مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی کی آمد پشاور سے واپسی پر حضرت مولانا احتشام الحق صاحب